غیر مطبوعہ

ہمارے نام کی چٹھی، ہمیں کو لینا ہے

یہ سادہ سادہ لکیریں ہمارے ہاتھوں کی
یہ صاف واضح، یہ روشن ___ تحریریں
بہت قدیم سے
نجانے کون جنم سے، ہمارے ساتھ
کہ جیسے ہمارے نام کی چٹھی، ہمیں کو لینا ہے
سندیسہ جو بھی ہے، جیسا بھی ہے
ہمیں کو پڑھنا ہے
لرزتے کانپتے ہاتھوں، دھڑکتے دل سے
روز ہمارے نام کی سب چٹھیاں ___ نجانے کہاں
کوئی تو ہے جو سنبھالے ہوئے ازل سے ہے
بس ایک ایک سندیسہ، یہ ایک ایک پیام
نجانے کون سی ترتیب خاص و مخفی سے

ضرور ملتا رہے گا ہمیں ملے گا یقیناً
ہمیں کو پہنچے گا ہر صبح
اور ہر شام
ہمارا کوئی ٹھکانا، پتا نہیں کوئی
ہمارا نام نسب اب وجد، نہیں کوئی
نہ مرز بوم، جنم بھوم ہے نہ
کوئی گھر
یہ کون ہے جو ہمیں لیے لیے پھرتا ہے